تلخیص

شیخ جنید گروہ صوفیہ کے سردار اور بڑے زبردست عالم، فقیہ صوفی اور خطیب تھے، تصوف کی پوری تاریخ پر ان کے زبردست اثرات ہیں، انہوں نے تصوف کو ایک نئی جہت عطا کی اور تصوف کو ایسا رخ اور منہاج دیا کہ بعد میں بعض بے اعتدالیوں کے باوجود متفقہ طور پر تمام صوفیہ دائرہ شریعت سے باہر نہ جا سکے اور تصوف کی اس حقیقت کو مبرہن کرتے رہے کہ تصوف شریعت سے ماوراء کچھ نہیں ہے۔ جو کچھ ہے شریعت کے دائرے میں ہی ہے۔

تصوف کا یہ جنیدی منہاج شیخ جنید کی شخصیت اور ان کے تصورات کا آئینہ دار ہے۔ انہوں نے شریعت کو بہ ہر صورت اولیت دینے اور شریعت کی پابندی کو طریقت کی اصل بنانے میں سب سے اہم کردار ادا کیا ہے ایسا نہیں ہے کہ اس میں دیگر صوفیہ کا عمل بالکل نہیں ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ بہت سے صوفیہ نے اس کے لیے کوشش کی لیکن مجموعی طور پر شیخ جنید کی کاوشیں زیادہ ہیں اور انہوں نے جس زور وقوت اور معقولیت کے ساتھ شریعت کو طریقت پر اولیت اور شریعت کو تصوف کی روح قرار دیا ہے اس کے اثرات زیادہ ہیں۔

اس مطالعہ میں دراصل یہی بات واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ شیخ جنید کا کردار ہے کیا۔ انہوں نے کن حالات میں تصوف کی زمام سنبھالی اور اس وقت کے مروجہ تصوف کی کس طرح اصلاح کی اور بعد میں اس کے کیا خطوط وضع کیے کہ تصوف کا ایک مخصوص منہاج قائم ہو گیا اور اتنا مضبوط ثابت ہوا کہ مستقل مزاج تصوف بن گیا۔

اس مطالعہ کے پہلے باب میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ شیخ جنید سے قبل تصوف کی روایت کیا تھی اس میں تاریخی جائزہ کے ساتھ تصوف کے اساطین اور ان کے افکار کا اجمالی جائزہ لیا گیا ہے اور قرآن وسنت

میں جو تصوف کی بنا دیں ہیں ان کی طرف اشارہ کیا گیا ہے نیز تصوف کے ارتقاء کے دیگر عوامل پر بھی بحث کی گئی ہے ۔دوسرے باب میں شیخ جنید کی سوانح حیات ہے تیسرا باب مقالہ کا اصل ہے اس میں دکھایا گیا ہے کہ شیخ جنید کا تصور تصوف کیا ہے اور انہوں نے تصوف کے مختلف پہلوؤں پر کیا افکار پیش کیے ہیں اور تصوف کی تاریخ میں ان کی انفرادیت کیا ہے ۔چوتھا باب اس مطالعہ کے لیے مخصوص ہے کہ شیخ جنید کے تاریخ میں کیا اثرات مرتب ہوئے ۔پانچواں باب بطور حاصل مطالعہ شامل کیا گیا ہے اور اسمیں اجمال کے ساتھ شیخ جنید کے افکار بیان کیے گیے ہیں۔